ایکسپورٹ پروسسنگ زونز اتھارٹی آرڈیننس 1980ء

باب سبق (۳) برآمدگی کاروائی زون

225 تعریفیں: اس ذیلی باب میں جب تک اس موضوع کے سیاق وسباق کی کوئی چیز نا گوار نہ ہو۔

(A) اتھارٹی سے مراد ایکسپورٹ پروسسنگ زون اتھارٹی جو اس آرڈیننس کے تحت قائم کی گئی ہے۔

(B) کلکٹر آف کسٹم سے مراد زون کا کسٹم کلکٹر ہے جو کہ زون میں اپنے دائرہ اختیارات استعمال کرتا ہے۔

(C) درآمد، سے مراد بیرون ممالک سے سامان کی برآمدات اور زون میں محصولات کو متعارف کرنا ہے۔

(D) سرمایہ کار، اور صنعتی اقدامات کے وہی معنی ہیں جو آرڈیننس کے تحت تفویض کئے گئے ہوں۔

(E) آرڈیننس سے مراد ایکسپورٹ پروسسنگ زونز اتھارٹی آرڈیننس مجریہ 1980ء (IV of 1980) ہے۔

(F) ٹیرف ایریا۔ سے مراد پاکستان کا ایسا علاقہ جو زون سے باہر ہو۔

(G) زون سے مراد ایسا علاقہ جیسا کہ وفاقی حکومت نے اس آرڈیننس کے تحت زون قرار دیا ہو۔

226۔ زون میں درآمد سامان

1۔ قاعدہ ضمنی (7) اور (8) کے تابع کوئی بھی سامان بیرون ممالک سے یا ٹیرف ایریا سے زون میں درآمد کیا جا سکتا ہے۔

2۔ علیحدہ بل بابت داخلے درآمد شدہ سامان ہے دیگر دستاویزات جس میں درآمدگی تفصیلات درج ہوں جو ایکٹ اور قواعد وضوابط کے تحت مرتب کئے گئے ہوں برائے کلیرنس اور جائزہ کسٹم حکام کے روبرو پیش کیا جائیگا۔

3۔ زون میں درآمد شدہ موجود سامان کا اندازہ حسب قواعد وضوابط لگایا جائیگا۔

4۔ چھوٹ جو بورڈ نوٹیفکیشن نمبر SRO:881(1)/80، مورخہ 23 اگست 1980ء کے تحت عطا کی گئی ہے کا اطلاق مشینری سامان اور سازوسامان پر ہوگی جو زون کی حدود میں استعمال کی جائیگی یا جو اشیاء ایکسپورٹ پروسسنگ زون میں لائی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرمایہ کار ایکسپورٹ پروسسنگ زون کے اندر 5 سال تک مشینری درآمدگی کی تاریخ سے زون میں رکھ سکتا ہے۔

بشرطیکہ وہ ایکسپورٹ پروسسنگ زون میں ہو اور سرمایہ کار نے داخلہ بل بابت درآمدگی پالیسی کے مطابق بعد از سامان کا علامیہ درآمدگی پالیسی کی ضرورت پوری کرنے اور تمام احکامات ڈیوٹی اور ٹیکس ادا کر دیئے ہیں۔

نمبر شمار	ڈسپوزل پیریڈ	ڈیوٹی اور ٹیکس
1	اگر فروخت یا تلف درآمدگی کی تاریخ سے 3 سال قبل کر دیئے گئے ہوں۔	پورا
2	اگر فروخت یا تلف درآمدگی کی تاریخ سے 3 سال بعد مگر چار سال قبل کر دیئے گئے ہوں۔	75%
3	اگر فروخت یا تلف درآمدگی کی تاریخ سے 4 سال قبل مگر 5 سال قبل کر دیئے گئے ہوں۔	50%
4	اگر فروخت یا تلف درآمدگی کی تاریخ سے 5 سال کے بعد کر دیئے گئے ہوں۔	0%

5۔ سرمایہ کار یا لائسنس یافتہ کلیرنگ ایجنٹ جس کو اتھارٹی نے مجاز کر رکھا ہو تمام ضروری رسمی کاروائی برائے کسٹم کلیرنس سرانجام دے سکے گا۔

6۔ تمام سامان جو کلیئر کر دیا گیا ہو کو محفوظ کر کے زون کو کسٹم حکام کی نگرانی میں بھیجا جائیگا اور سامان کے ساتھ ایک پاس جاری کیا جائیگا جس میں برآمد کنندہ اور کلیرنگ ایجنٹ کا نام درج کیا جائیگا اور سامان اور اس کے مقدار کی تفصیلات درج ہونگی اگر کوئی گاڑی ہو تو گاڑی کا نمبر اگر سامان ہو تو اس کی

مقدار، نشانات اور وصول سامان کی رسید کے ہمراہ کسٹم آفیسر کو بھیجا جائیگا جب سامان زون میں وصول ہوگا تو کسٹم آفیسر سامان کو زون لے جانے کی اجازت دیگا اور ویسا پاس محفوظ رکھے گا۔

7۔ سامان درآمد شدہ کرنے سے انکار پیش کیا جائیگا ماسوائے ممنوع یا عوامی تحفظات زون میں، عوامی اخلاقیات و حکم، عوامی تحفظ، صحت حفظان، ویٹرنری، فائٹو پتھولوجیکل کی بنیاد کی ممانعت یا پابندی عائد کی گئی ہو جو واضح، جملہ حقوق، نشان تجارتی، کاپی رائٹس کی خلاف ورزی ہو۔

8۔ مضر سامان زون میں داخل کرنے کی اجازت اس وقت دی جائیگی جب زون میں مضر سامان کی حسب روز 47 اسٹوریج کے لئے جگہ مختص کی گئی ہو۔

9۔ سامان زون میں بدستور اس وقت تک رہے گا جو اتھارٹی نے تجویز کیا ہو مگر یہ مدت دو سال سے زائد نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسٹم کلکٹر نے مجوزہ مدت میں 1 سال کی توسیع کر دی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسٹم کلکٹر مزید توسیع معقول حالات اور کچھ شرائط کے ساتھ زیرِ غور لائیں گے جیسا کہ وہ مناسب تصور کریں۔

(10)(a) گاڑیوں کی درآمدات کی بغیر کسی کسٹم ڈیوٹی یا دیگر ٹیکسز کی ادائیگی کے اجازت ہوگی جیسا کہ فہرست مندرجہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

نمبر شمار	گاڑیوں کا سرمایہ جس کی EPZ	گاڑیوں میں اجازت
1	10 ملین امریکی ڈالر یا 25 ملین امریکی ڈالر سے زیادہ	03
2	25 ملین امریکی ڈالر سے زیادہ مگر 50 ملین امریکی ڈالر سے کم	05
3	مساوی یا 50 ملین امریکی ڈالر مگر 75 ملین امریکی ڈالر سے کم	10
4	مساوی یا 75 ملین امریکی ڈالر سے زیادہ مگر 100 ملین امریکی ڈالر سے کم	15
5	مساوی یا 100 ملین امریکی ڈالر سے زیادہ مگر 125 ملین امریکی ڈالر سے کم	20
6	مساوی یا 125 ملین امریکی ڈالر سے زیادہ	25

10۔25 ملازمت کے کارکنوں کو ایک کوسٹر برآمد کرنے یا خریدنے کی اجازت ہوگی، اگر ملازمت کے کارکنوں کی تعداد سے زیادہ ہو تو ایک بس برآمد کرنے یا خریدنے کی اجازت ہوگی جو 50 سیٹوں پر مشتمل ہو۔ اگر یونٹوں ٹرن آور 500 ملین امریکی ڈالر سے زیادہ ہو تو ایک ٹرک یا کارگو گاڑی درآمد کرنے یا خریدنے کی اجازت ہوگی۔

227 تعارف سامان زون تا ٹیرف ایریا:

1۔ ٹیرف ایریا سے سامان برائے مزید کاروائی زون میں داخل کیا جائیگا تا کہ برآمدگی کے تقاضے کا عام طور پر مشاہدہ کیا جا سکے بشمول GD داخل کرنا جس کا عام طور پر بیرون ملک برآمد کا جائزہ لیا جاتا ہے درآمد کنندہ زون میں اشیاء کی اجازت کے لئے درآمدگی اشیاء کے لئے خط و کتابت کر سکتا ہے۔

2۔ سامان جو چھوٹ کا مستحق ہو، یعنی ادائیگی ٹیکس یا کسٹمز ڈیوٹی جو سامان برآمدات میں چھوٹ یا ادائیگی کے مستحق ہوں جو زون میں داخلے کی اجازت لے چکے ہوں ان کو فوری طور پر نوٹیفکیشن نمبر SRO.882(1)/80، مورخہ 1980-08-23 کے مطابق چھوٹ یا ادائیگی دی جائیگی۔

228 زون سے سامان کی برآمدگی:

1۔ کوئی سامان جو زون سے برائے برآمد ہٹایا گیا بنائے گئے طریقہ کار کے تحت برآمد کیا جائیگا جیسا کہ ایکٹ یا قواعد وضوابط میں درج کیا گیا ہے۔

2۔ سامان جو برآمد کے لئے کلیئر کر دیا گیا ہو برآمدگی سٹیشن جو کہ کسٹم حکام کی نگرانی میں ہو بھیج دیا جائے گا اور سامان کے ساتھ پاس جاری کیا جائیگا جس میں برآمد کنندہ کا نام اور کلیرنس ایجنٹ کا نام درج کیا جائے گا اور سامان اور اس کے مقدار کی تفصیلات درج ہونگی اگر کوئی گاڑی ہو تو گاڑی کا نمبر اگر سامان ہو تو اس کی مقدار، نشانات اور وصولی سامان کی رسید کے ہمراہ کسٹم آفیسر کو بھیجا جائیگا جب سامان زون فیس وصول ہو گا تو کسٹم آفیسر سامان کو ایکسپورٹ زون لے جانے کی اجازت دیگا اور ویسا اپنے پاس محفوظ رکھے گا۔

3۔ تمام کسٹمز تقاضے ٹیرف ایریا سے سامان ہٹانے مرکزی کسٹم چیک پوسٹ یا کسی دیگر جگہ جو زون کی حدود کے اندر ہو جو کلکٹر آف کسٹم کی طرف سے مجوزہ مقاصد کے لئے منظور شدہ ہو۔

4۔ ایکسپورٹ پروسسنگ زون کا مینوفیکچر بنانے کے ساتھ ٹیرف ایریا میں بانڈز مینوفیکچر جیسا شمار ہوگا۔

5۔ یونٹ جو ایکسپورٹ پروسسنگ زون قائم کئے جا چکے ہیں (میسرز التوبرقی سٹیل ملز کراچی (چھوڑ کر) کل پیداوار کی 20 فیصد برآمدگی ٹیرف ایریا پاکستان سے کر سکیں گے جبکہ 80% بیرون مما لک میں درآمد کی جائیگی۔کل پیداوار کی 20% کی سپلائی کی شرط جو کہ ٹیرف ایریا میں کی جائے گی اس میں وہ سپلائز شامل نہیں ہیں جو کہ ایکسپورٹ پروسسنگ زون سے ٹیرف ایریا میں SRO492(1)/2009, dated 13-06-2009 یا DTRE سکیم یا مینوفیکچرنگ بانڈ سکیم یا ایکسپورٹ اور نٹڈ یونٹ سکیم یا ویسی ہی صورت میں اور جو کہ یکساں طور پر ایسی اشیاء بنانے کے لئے ہو جو آخر کار پاکستان سے باہر برآمد کیا گیا ہو۔

نمبر شمار	یونٹ نمبر	ٹیرف ایریا میں برآمد کا مجموعی معیار
1	میسرز التوابرقی سٹیل ملز کراچی	100% پیداوار
2	میسرز فیلنگ اینڈ پیکنگ میٹریل مینوفیکچررز کمپنی (FIPCO) کراچی	50% پیداوار
3	میسرز ایم آر ڈی ایل، سینڈک	100% پیداوار پاکستان سٹیل پر متفناطیسی توجہ
4	ایکسپورٹ پروسسنگ زون میں قائم شدہ یونٹ گوادر	50% پیداوار
5	ایکسپورٹ پروسسنگ زون میں قائم شدہ یونٹ رسالپور	30% پیداوار

229 زون ایریا سے ٹیرف ایریا سامان نکالنا۔

1۔ برآمد شدہ خام مال برآمد شدہ سامان اس صورت میں اور سرمایہ کار کا پیش دہ سامان جو زون سے ٹیرف ایریا گھریلو استعمال کے لئے حسب برآمدگی قواعد وضوابط کے شرائط کے تحت ڈیوٹی کسٹم درآمدت ٹیکس لاگو ہوگا جس کی بدولت بیرون مما لک درآمدات کی اجازت دی جائیگی اور ان پر درآمدات ٹیکس کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی کی جائیگی جو ٹیرف ایریا سے زون میں داخل کیا گیا ہو جیسا کہ بیرون مما لک میں درآمدات پر ٹیکس یا کسٹم ڈیوٹی حسب قانون قواعد وضوابط لگائی جاتی ہے۔

2۔ کوئی بھی سامان جس کے بارے مذکورہ اتھارٹی نے ٹیرف ایریا میں داخلے کی اجازت حسب قاعدہ ذیلی (1) کے تحت زون ایریا میں بعد از تمام تر تکمیل ضروریات حسب ایکٹ اور قواعد وضوابط کے تحت براہ راست برآمدگی ٹیرف ایریا میں اجازت ہوگی۔سرمایہ کار کو برآمد کرنے والی اشیاء کی فہرست دینی ہوگی جو کہ زون سے ٹیرف ایریا اور ٹیرف ایریا میں درآمد کی جائے گی۔

3۔ قیمت کا تعین اور ڈیوٹی کی شرح و دیگر ٹیکس جس کا اطلاق گھریلو استعمال والے سامان پر ہو حسبِ ایکٹ کی دفعات اور اس کے تحت مرتب کئے رولز کے مطابق ہونگے۔

4۔ سامان جو زون میں پیش کیا گیا ہو اور ٹیرف برائے گھریلو استعمال منتقل کیا گیا ہو کا تعین حسب قواعد و ضوابط اور شرح ایکٹ کے مطابق ہوگا۔

وضاحت: معمول کا سامان جو E-P-Z میں تیار کیا گیا ہو جس کو ٹیرف ایریا داخل کرنا مقصود ہے کا تعین حسب دفعہ 25 کسٹم ایکٹ مجریہ 1969ء کے تحت ہوگا۔

230۔ ضمنی معاہدے برائے ٹیرف ایریا یونٹ:

زون میں یونٹ چلانے کے لئے اجازت دی جائیگی تاکہ ضمنی معائدے برائے ٹیرف ایریا کی ڈیوٹی اور اور ٹیکس مالیت کی اہمیت اور سیلز ٹیکس اگر چارج ہوگا تو وہ سپلائی پیشگی اجازت کلکٹر کسٹم کی اجازت سے ہوگی جیسا کہ شرائط و قدغن اور مدت معیاد کا طے شدہ قواعد و ضوابط اور حسب شرح ایکٹ ہونگے مگر شرط یہ ہے کہ سنٹرل ایکسائز یا سیلز ٹیکس اگر چارج کیا جائے گا اس طرح وصول کیا جائیگا جیسا کہ وقت اور طریقہ حسب کسٹم ایکٹ مجریہ 1969 (4 سال 1969) جیسا کہ یہ کسٹم ڈیوٹی قابل ادائیگی تھی۔

231 ضیاع:

کوئی بھی سامان جو زون نے داخل کرلیا ہو جو کہ استعمال کے لئے ناموزوں ہو جائے کو ضائع کرنے کی اجازت دی جائیگی اور تجارتی بنیاد پر کسٹم آفیسر جو اسسٹنٹ کلکٹر کسٹم کے درجے سے کم نہ ہو جسے قاعدہ 469 غیر اہمیت شدہ قرار دے گا جیسا کے کلکٹر کسٹم نے واضح کیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ مینوفیکچر جو ایکسپورٹ پر روسسنگ زون کے مینوفیکچر نے اجازت دی رکھی ہو کہ وہ سامان 3% فیصد قیمت برآمدگی جو B گریڈ خامی کا سامان، ضائع، استعمال شدہ میلنگ میٹریل، خالی ڈرم اور کارٹن پیش یا فضلہ شدہ جو زون میں ہو بعد از ادائیگی ڈیوٹی اور ٹیکس سے ٹیرف ایریا ہٹالے جائے۔

232۔ غیر گنتی شدہ سامان:

1۔ کسٹم آفیسر کے اطمینان کے لئے امپورٹر اپنے درآمدگی اکاؤنٹ کو برقرار رکھے گا یعنی بابت پیداوار درآمد، تبدیلی ضائع شدہ خام مال اور فضلہ شدہ مال وغیرہ۔

2۔ اگر کوئی امپورٹر درآمد شدہ سامان کی مناسب گنتی کسٹم آفیسر کے اطمینان کے لئے دینے میں ناکام رہے جو کہ اسسٹنٹ کلکٹر کسٹم کے درجے سے کم نہ ہو امپورٹر مطالبے پر ادائیگی کسٹم کی ڈیوٹی اور ٹیکس کے مساوی عائدہ شدہ رقم یا قواعد و ضوابط اور جرمانہ کی رقم بھی ادا کریگا جو اس پر ایکٹ کی خلاف ورزی کی صورت میں لگائی جائے۔

233۔ ڈیوٹی میں رعایت:

حسب اطمینان کلکٹر کسٹم، ڈیوٹی اور دیگر ٹیکس کی کلی یا جزوی رعائیت مندرجہ ذیل صورتوں میں دی جائے یا جیسی کے صورت ہو:۔

1۔ جب کوئی مان نقصان ہو جائے یا تباہ ہو جائے یا ناگریز حالات یا وجوہات وہ آلات ہوں گے امپوٹر یا مالک کے قابو میں نے رہے ہوں۔

2۔ جب تباہ شدہ یا ضائع شدہ سامان کو حسب قاعدہ 231 تباہ کردیا گیا ہے۔

3۔ جب سامان درآمد شدہ نمونے کی غرض سے برائے مطالعہ، جانچ پڑتال اور بطور نمونہ لیا گیا ہو۔

234 سامان زون سے لے جانے پر پابندی:

کوئی سامان زون سے نہیں لے جایا جائیگا ماسوائے جیسا کہ قاعدہ 228، 229، 230 اور 231 میں واضح کیا گیا ہے یا دوسرے زون کو تبدیل یا ٹیرف ایریا کسٹم مینوفیکچر ربانڈ یا ضمنی معاہدہ پیشگی اجازت کلکٹر کسٹم کے بابت شرائط پابندی اور معیاد جس کا انہوں نے تعین کردیا ہو یا دیگر صورت جیسا کے ایکٹ

یا اس کے تحت بنائے گئے قاعدہ میں واضح کئے گئے ہیں۔

235 منتقلی ملکیت:

زون میں داخل شدہ سامان کی ملکیت منتقل کرنے کی اجازت ہوگی۔

مگر شرط ہے کہ سامان خوردہ کی فروخت کی اجازت نہ ہوگی۔

مزید شرط ہے کہ کے درآمد کنندہ کو اجازت ہوگی کہ وہ ٹیرف ایریا سامان یونٹ زون سے براہ راست بیرون ممالک بھجوانے کے لئے ایکسپورٹ پروسسنگ زون سے ایکسپورٹ پروسسنگ زون کے مہر و دستخط کے ساتھ کسٹم حکام کی نگرانی میں بعد از تعمیل و تکمیل ضروری کے لے جاسکتے ہیں۔

235۔ اے:

سرمایہ کار کے حقوق ملکیت کی منتقلی یا کارخانے کا حلف نامہ:

سرمایہ کار کے حقوق ملکیت کی منتقلی یا کارخانے کا حلف نامہ یا لائسنس کو منقطع کرنے کا کام اس وقت تک اتھارٹی مکمل نہیں کرے گی جب تک کلکٹر آف کسٹم سے پیشگی (NOC) اعتراض نہ ہونے کا تصدیق نامہ لے لے۔

235۔بی۔ آڈٹ:

متعلقہ کلکٹریٹ کسٹم یونٹ جو ایکسپورٹ پروسسنگ زون میں کام کر رہی ہو کا سالانہ آڈٹ کیا جائے گا۔

236 زون کی سیکیورٹی:

1۔ ہر زون کی محفوظ حد بندی و پابندی کے لئے کلکٹر کسٹم کی اجازت سے موزوں چیک پوسٹ قائم کئے جائینگے۔

2۔ چیک پوسٹوں کی تعمیر اتھارٹی کلکٹر کسٹم کی منظوری کے ساتھ لے آؤٹ پلان کے مطابق تیار کریگی۔

3۔ کلکٹر کسٹم زون تک رسائی پر پابندی مسلط کریگا یعنی کاروباری اوقات مقرر کریگا۔ کلکٹر کسٹم زون تک رسائی مستقل یا عارضی بنیادوں پر کریگا اور چیک پوسٹ زون میں متعارف ہونے والے سامان کی جانچ پڑتال کر کے اپنے آپ کو مطمئن کرینگے ویسے سامان کی اجازت ہے یا نہیں اور یہ دیکھے گا کہ کوئی ممنوع سامان تو متعارف نہیں کرایا گیا۔

(11)*	SRO461(I)/2004,dated 12.6.2004	1
(31)	SRO483(I)/2007 dated 90-06-2007	2
(35)*	SRO889(I)/2007 dated 01-09-2007	3
(45)	SRO176(I)/2009 dated 19-02-2009	4
(46)	SRO 493(I)/2009, dated 13-06-2009	5
(47)	SRO600(I)/2009 dated 26-06-2009	6
(50)	SRO124(I)/2010 dated 01-03-2010	7
(94)	SRO831(I)/2018 dated 02-07-2018	8
( )	SRO994(I)/2019, dated 04-09-2019	9